

اشعار در شان حضرت زہرا (علیہا السلام)

<"xml encoding="UTF-8?">

جنت بغیر الفت زہرا سراب ہے
کیا عیش اسکا جسکا عقیدہ خراب ہے

کوثر دیا ہے ہم نے اکیلے نہیں ہو تم
خالق کا مصطفیٰ سے یہ پیارا خطاب ہے

آئے ہیں درد دل لئے اس بارگاہ میں
یہ محفل شفیعہ یوم الحساب ہے

کوثر کی بات بات پہ دختر کی بات ہے
یہ دیکھ کے عدو کا کلیجہ کباب ہے

آئے نبی کے پاس تھے زہرا کے خواستگار
بولے نبی کہ کفو فقط بو تراب ہے

جنکی زمین خراب تھی اک گل نہ کھل سکا
زہرا بہار باغ رسالت مآب ہے

ہے فرق بیویوں میں و بنت رسول میں
پتھر ہے ان میں بعض تو یہ لعل ناب ہے

ابتر جو کہہ رہے تھے پیغمبر کو بار بار
کوثر کا یہ عطیہ انہی کا جواب ہے

میخانہ جب کھلا ہے تو پیتے رہیں گے ہم
تطہیر کی ردا میں چھایہ شراب ہے

مریم کے ہاں کھلی تھی فقط ایک ہی کلی
زہرا بہار باغ رسالت مآب ہے

لینے کو انتقام وہ آئے اے صابری
لیکر علی کی تیغ جو پشت حجاب ہے

قطعہ

عظمت زھراسعیانقول پیغمبر سے ہے
آیہ تطہیر سے اور سورہ کوثر سے ہے

نسل میں انکی امامت ہی امامت کیوں نہ ہو
کہ بنت پیغمبر کا رشتہ نفس پیغمبر سے ہے

سرور کے لئے اس سے بڑھ کر کوئی لذت ہے
دامن میں لئے اپنے اسلام کی دولت ہے

کیوں مدحت زھرا کا فقدان ہے غیروں میں
مفتی کی زبانی کچھ لگتا ہے کہ کہ لکنت ہے

اعداء نے کہا مل کر احمد تو اکیلا ہے
پھر حق نے دیا کوثر جو معنی کثرت ہے

کہتے نبی پیہم اصحاب کی مجلس میں
بیٹی ہی نہیں تنہا یہ جزو رسالت ہے

جب حکم پیغمبر سے ہم ثقل ہے قرآن کا
پھر مدحت زھرا بھی اک طرز تلاوت ہے

جبرئیل اترتے تھے زھرا پہ خبر لیکر
کہتے ہیں سرور یہ اوج شرافت ہے

دشمن نے کہا ہم پر بجلی سایہ گرتا ہے
دوستوں نے کہا یہ تو دریائے محبت ہے

جبرئیل نہ پوچھو رب سے کون کون کسا ء میں ہے
تطہیر کے ساغر میں صہبائے ولایت ہے

تم لاکھ رضی اللہ کہتے ہو مگر سن لو
زہرا کی رضایت میں خالق کی رضایت ہے

مانگو در زہرا سے میرزا یہی موقع ہے
تو طالب جنت ہے وہ مالک جنت ہے

قطعہ

جام کوثر جو پلائے اسے مولا کہتے
خود ہی کوثر ہو اگر کوئی اسے کیا کہیئے

بیٹیاں اور بھی زہرا کے سوا تھیں تو کہاں
ایسی بیٹی کہ جسے ام ابیہا کہئے